جوں اور بدلتے ہوئے سماج نے زندگی کو نئے نئے رنگ تفویض کر دئے ہیں — چنانچہ اس دور میں یا تو ملٹن (Milton) جیسے بے حد سنجیدہ فنکار ملتے ہیں یا ڈرائیڈن (Dryden) پیپس (Pepys) اور بٹلر (Butler) جیسے طنز کے گرویدہ — مجموعی طور پر اس زمانے کے ادب میں طنز اور رمز (Irony) ہی کا تسلط ہے —

یہ دور سترھویں صدی اور ریسٹوریشن (Restoration) کا زمانہ تھا — اس زمانے میں طنز کے لئے جو میدان تیار ہوا وہ اس سے اگلی صدی میں اور بھی وسعت اختیار کر گیا — چنانچہ اٹھارویں صدی میں شعر کے علاوہ دوسری اصناف سخن میں بھی طنز تحریف اور رمز (Irony) کی دخل اندازی نظر آتی ہے — اس سلسلے میں جہاں شعری تخلیقات میں پوپ (Pope) کی تیز طنز اور نثر میں سوفٹ (Swift) کی شدید رمز کے نمونے بکثرت ملتے ہیں وہاں ڈرامے میں ہم شیریڈن (Sheridan) اور گولڈ سمتھ (Goldsmith) کے پر لطف قہقہوں اور ناول میں فیلڈنگ کی سنجیدہ رمز اور سٹرن (Sterne) کے ہمدردانہ مزاح سے بھی محظوظ ہوتے ہیں — اسی دور کی ایک اور نمایاں خصوصیت انگریزی مضمون نگاری (Essay Writing) کا وہ عروج بھی ہے جو ایڈیسن (Addison) اور سٹیل (Steele) کی تحریروں کا رہین منت ہے — ان دو مضمون نگاروں نے نہ صرف